ہاشمی سید وہاج الدین کی اردو میں ترجمہ قرآن کی تاریخ پر پی ایچ ڈی

حیدرآباد، 2مئی (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے شعبہ مطالعاتِ ترجمہ کے اسکالر ہاشمی سید وہاج الدین ولد ہاشمی سید قمر الدین کو ان کے مقالہ بعنوان "اردو میں ترجمہ قرآن کی تاریخ" کی بنیاد پر پی ایچ ڈی کی ڈگری کا اہل قرار دیا گیا۔ انہوں نے اپنا مقالہ ڈاکٹر فہیم الدین احمد، اسسٹنٹ پروفیسر کی نگرانی میں تحریر کیا ۔ ان کا وائیوا 8اپریل 2019 کو منعقد ہوا تھا۔

-

MANU University Extends last date for online submission of application forms

Published on May 1 2019 | Updated on May 1 2019

Maulana Azad National Urdu University, has extended the last date for online submission of application forms for entrance based regular courses from 1st May, 2019 to 10th May, 2019.

According to Dr. M. Vanaja, Director, Directorate of Admissions, last date has been extended in view of large representations received from different stake holders across the country. The scheduled dates of entrance tests remains unchanged.

Now, process of filling up of online applications for Admissions into all entrance based courses such as MBA; M.Tech(CS); MCA; B.Tech.; M.Ed.; B.Ed.; D.El.Ed. and Polytechnic Diploma in Engineering (Civil; Computer Science ; Electronics & Communication, Information Technology; Mechanical; Electrical & Electronics; Automobile and Apparel) and all Ph.D. courses will continue till 10th May, 2019.

Meanwhile, online applications for merit based UG, PG, Diploma and Certificate courses can be filled in upto 30th June, 2019. Bridge courses are also available for Madrassa pass outs.

For details or any clarifications, please email to Directorate of Admissions- admissionsregular@manuu.edu.in or visit University website www.manuu.ac.in.

The Siasat Daily

MANUU extends last date for submission of applications

Category: EDUCATION AND CAREER

Posted By Rasia Hashmi **Published:** May 02, 2019, 1:16 pm IST **Updated:** May 02, 2019, 1:16 pm IST

Hyderabad: Maulana Azad National Urdu University, has extended the last date for online submission of application forms for entrance based regular courses from 1st May 2019 to 10th May 2019.

According to Dr. M. Vanaja, Director, Directorate of Admissions, last date has been extended in view of large representations received from different stakeholders across the country. The scheduled dates of entrance tests remain unchanged.

Now, the process of filling up of online applications for Admissions into all entrance based courses such as MBA; M.Tech(CS); MCA; B.Tech.; M.Ed.; B.Ed.; D.El.Ed. and Polytechnic Diploma in Engineering (Civil; Computer Science; Electronics & Communication, Information Technology; Mechanical; Electrical & Electronics; Automobile and Apparel) and all Ph.D. courses will continue till 10th May, 2019.

Meanwhile, online applications for merit-based UG, PG, Diploma and Certificate courses can be filled in upto 30th June, 2019. Bridge courses are also available for Madrassa pass outs.

For details or any clarifications, please email to Directorate of Admissions – admissionsregular@manuu.edu.in or visit University website www.manuu.ac.in.

منصف
3 MAY 2019

انسان کو شکایتیں چھوڑ کر اپنی کامیابیوں پر توجہ دینی چاہئے

شعبہ اسلامک اسٹڈیز مانو کی وداعی تقریب' پروفیسر ایوب خان کا خطاب

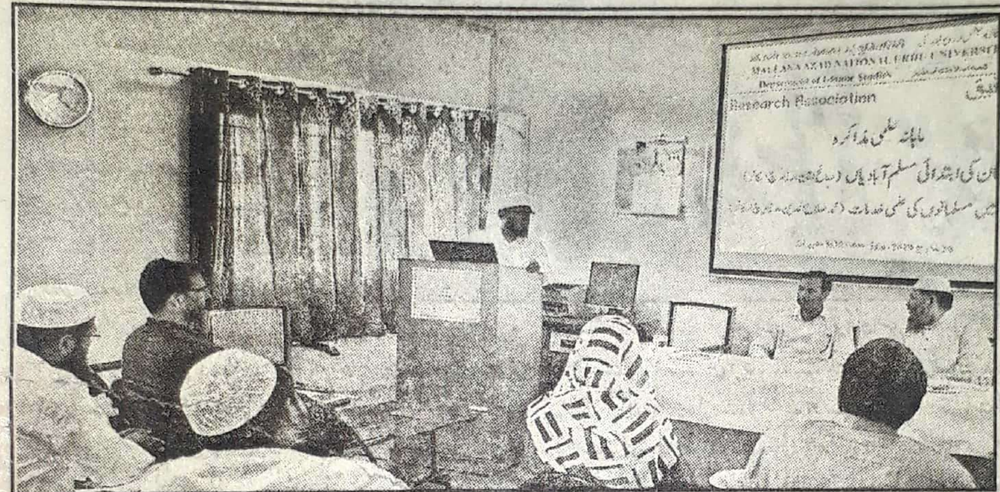

حیدرآباد، 2رمئی (پریس نوٹ) ''انسان کو اکثر اپنے گردوپیش کی چیزوں اور افراد سے شکایت ہوتی ہے، لیکن ان شکایتوں کی وجہ سے انسان کو اپنا نقصان نہیں ہونے دینا چاہئے، بلکہ ان شکایتوں کو پیچھے چھوڑ کر آگے بڑھنے کی کوشش کرنی چاہئے۔اسے مثبت سوچ کا بھی حامل ہونا چاہئے، کیونکہ مثبت سوچ جہاں اسے زندگی میں آگے بڑھنے کا حوصلہ دیتی ہے وہیں اس کی اچھی صحت کی بھی ضامن ہے''۔ان خیالات کا اظہار مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی حیدرآباد کے نائب شیخ الجامعہ پروفیسر ایوب خان نے شعبہ اسلامک اسٹڈیز میں منعقدہ الوداعیہ تقریب میں کیا۔انہوں نے مزید کہا کہ'' انسان کو ہر طرح کے حالات میں اسلامی تعلیمات کے مطابق اپنی شخصیت کو نمایاں کرنے کی کوشش کرنی چاہئے کیونکہ جب وہ میدان عمل میں آتا ہے تو اسے مختلف النوع ذہنیت کے افراد کے ساتھ کام کرنا پڑتا ہے۔ایک طالب علم کو اس پر خاص طور پر توجہ دینی چاہئے، طلباء میں خاص طور پر طالبات کو اس جانب توجہ دینے کی ضرورت ہے''۔ بتداء میں صدر شعبہ پروفیسر محمد فہیم اختر نے مہمان کا استقبال کرتے ہوئے شعبہ کا تعارف کرایا اور طلبہ کی علمی وثقافتی سرگرمیوں کو PPT کے ذریعہ پیش کیا۔اس کے بعد مہمان کی خدمت میں گلدستہ اور طلباء کی جانب سے تحفہ پیش کیا گیا۔اس موقع پر پروفیسر محمد فہیم اختر اور ذیشان سارہ کی مشترکہ کتاب ''ازدواجی زندگی اور اسلامی تعلیمات'' کی رسم اجراء نائب شیخ الجامعہ پروفیسر ایوب خان کے ہاتھوں انجام پائی۔بعدازاں ثاقب راز (ایم اے سال اول) نے الوداعیہ پیش کیا۔بعدازاں گذشتہ سالوں کی طرح اساتذہ شعبہ کی جانب سے مختلف معیارات کی بنیاد پر انعامات تقسیم کیے گیے جن میں بہترین نشانات پر نوید السحر (ایم اے سال دوم)، بہترین حاضری پر عزیر عالم (ایم اے سال دوم) اور شیخ سیف الدین (ایم اے سال اول)، بہترین مجموعی کارکردگی پر عزیر عالم (ایم اے سال دوم) کو انعامات سے نوازا گیا،اس کے علاوہ تعلیمی سال کے دوران کوئز اور بیت بازی مقابلہ میں اول مقام حاصل کرنے والی نوید السحر کی ٹیم کو بھی انعامات دیئے گئے۔سال اول کے طلبہ کی جانب سے سال دوم کے طلبہ کو تحفے دیئے گئے۔اس الوداعی تقریب کے موقع پر سال اول کے طلباء نے سال دوم کے طلباء کے لئے مختلف نوعیتوں کے گیمس بھی منعقد کیے۔ بعد ازاں فارغ ہونے والے طلباء نے اپنے تاثرات کا اظہار کیا۔اخیر میں صدر شعبہ پروفیسر محمد فہیم اختر نے طلبہ کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ'' معاشرہ میں مختلف آراء ونظریات کے لوگ ہوتے ہیں،ان کے ساتھ کشادہ دلی سے ملیں اور ان کے سامنے اپنی بات دلائل کے ساتھ پیش کریں، اور ان پر اپنی رائے تھوپنے کی کوشش نہ کریں، کیونکہ اسلام نے ہمیں اس کا پابند نہیں بنایا ہے''۔اس سے پہلے ایم اے سال اول کے طالب علم شیخ سیف الدین کی تلاوت قرآن کریم سے اس بزم کا آغاز ہوا،اس کے بعد مرزا انصار بیگ (ایم اے سال اول) نے نعت پیش کی،اور کلمات تشکر آفرین بیگم (ایم اے سال اول) نے ادا کیے اور نظامت کے فرائض میمونہ (ایم اے سال اول) نے انجام دیئے۔

Scanned with
CamScanner

رہنمائے دکن

3 MAY 2019

انسان کو شکایتیں چھوڑ کر اپنی کامیابیوں پر توجہ دینی چاہئے

شعبہ اسلامک اسٹڈیز مانو کی الوداعی تقریب میں نائب شیخ الجامعہ پروفیسر ایوب خان کا خطاب

حیدرآباد۔ 2 مئی (پریس نوٹ) ''انسان کو اکثر اپنے گردوپیش کی چیزوں اور افراد سے شکایت ہوتی ہے لیکن ان شکایتوں کی وجہ سے انسان کو اپنا نقصان نہیں ہونے دینا چاہئے، بلکہ ان شکایتوں کو پیچھے چھوڑ کر آگے بڑھنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ ساتھ ہی اسے

مثبت سوچ کا بھی حامل ہونا چاہئے، کیونکہ مثبت سوچ جہاں اسے زندگی میں آگے بڑھنے کا حوصلہ دیتی ہے وہیں اس کی اچھی صحت کی بھی ضامن ہے''۔ ان خیالات کا اظہار مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی حیدرآباد کے نائب شیخ الجامعہ پروفیسر ایوب خان نے شعبہ اسلامک اسٹڈیز میں منعقدہ الوداعیہ تقریب میں کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ''انسان کو ہر طرح کے حالات میں اسلامی تعلیمات کے مطابق اپنی شخصیت کو نمایاں کرنے کی کوشش کرنی چاہئے کیونکہ جب وہ میدان عمل میں آتا ہے تو اسے مختلف النوع ذہنیت کے افراد کے ساتھ کام کرنا پڑتا ہے، لہٰذا ایک طالب علم کو اس پر خاص طور پر توجہ دینی چاہئے، اور طلباء میں خاص طور پر طالبات کو اس جانب توجہ دینے کی ضرورت ہے''۔ ابتداء میں صدر شعبہ پروفیسر محمد فہیم اختر نے مہمان کا استقبال کرتے ہوئے شعبہ کا تعارف کرایا اور طلبہ کی علمی وثقافتی سرگرمیوں کو PPT کے ذریعہ پیش کیا۔ اس کے بعد مہمان محترم کی خدمت میں گلدستہ اور طلباء کی جانب سے تحفہ پیش کیا گیا۔ اس موقع پر پروفیسر محمد فہیم اختر اور محترمہ ذیشان سارہ کی مشترکہ کتاب ''ازدواجی زندگی اور اسلامی تعلیمات'' کی رسم اجراء نائب شیخ الجامعہ پروفیسر ایوب خان کے ہاتھوں انجام پائی۔ بعد ازاں ثاقب راز (ایم اے سال اول) نے الوداعیہ پیش کیا اور پھر گذشتہ سالوں کی طرح اساتذہ شعبہ کی جانب سے مختلف معیارات کی بنیاد پر انعامات تقسیم کیے گئے جن میں بہترین نشانات پر نوید السحر (ایم اے سال دوم)، بہترین حاضری پر عزیر عالم (ایم اے سال دوم) اور شیخ سیف الدین (ایم اے سال اول)، بہترین مجموعی کارکردگی پر عزیر عالم (ایم اے سال دوم) کو انعامات سے نوازا گیا، اس کے علاوہ تعلیمی سال کے دوران کوئز اور بیت بازی مقابلہ میں اول مقام حاصل کرنے والی نوید السحر کی ٹیم کو بھی انعامات دیے گئے۔ اس کے بعد سال اول کے طلبہ کی جانب سے سال دوم کے طلبہ کو تحفے دیے گئے۔ اس الوداعی تقریب کے موقع پر سال اول کے طلباء نے سال دوم کے طلباء کیلئے مختلف نوعیتوں Ping Pong Ball/One Minute Show, Truth & Dare بھی منعقد کیے۔ اس کے بعد فارغ ہونے والے طلباء نے اپنے تاثرات کا اظہار کیا۔ اخیر میں صدر شعبہ پروفیسر محمد فہیم اختر نے طلبہ کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ ''معاشرہ میں مختلف آراء ونظریات کے لوگ ہوتے ہیں، ان کے ساتھ کشادہ دلی سے ملیں اور ان کے سامنے اپنی بات دلائل کے ساتھ پیش کریں، اور ان پر اپنی رائے تھوپنے کی کوشش نہ کریں، کیونکہ اسلام نے ہمیں اس کا پابند نہیں بنایا ہے''۔ اس سے پہلے ایم اے سال اول کے طالب علم شیخ سیف الدین کی تلاوت قرآن کریم سے اس بزم کا آغاز ہوا، اس کے بعد مرزا انصار بیگ (ایم اے سال اول) نے نعت پیش کی، اور کلمات تشکر آفرین بیگم (ایم اے سال اول) نے ادا کیے اور نظامت کے فرائض میمونہ (ایم اے سال اول) نے انجام دیے۔

RD

CamScanner

رہنمائے دکن

1- 3 MAY 2019

بدلتے ہوئے سماج میں سوشل ورک پیشہ وران کا بدلتا ہوا رول

ریسرچ کلوکیم اور توسیعی لکچرز کا انعقاد۔ پروفیسر منیش کمار جھا و دیگر کے خطاب

حیدرآباد۔ 2 مئی (پریس نوٹ) آج کی نیو لبرل معیشت کے زمانے میں نہ صرف یہ کہ ملکوں کے معاشی نظام میں تبدیلیاں رونما ہو رہی ہیں بلکہ اس طرز فکر اور طرز معیشت کی وجہ سے سماجی اور ثقافتی زندگی اور سماجی مسائل کی نوعیت پر بھی گہرے اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔ کم و بیش اسی نہج پر مختلف شعبہ سوشل ورک کے اداروں سے آئے ہوئے معلمین نے شعبہ سوشل ورک، مانو میں اظہار خیال کیا۔ واضح رہے کہ ریسرچ کلوکیم اور توسیعی لکچرز کے فورم کے تحت تین موضوعات پر لکچرز منعقد کیے گئے۔ پروفیسر منیش کمار جھا، اسکول آف سوشل ورک، ٹاٹا انسٹی ٹیوٹ آف سوشل سائنسز، ممبئی نے سوشل ورک میں تحقیق کرتے وقت اصولی اور عملی مسائل، موضوع کے انتخاب سے لے کر تحقیق کی تکمیل کے مراحل پر سیر حاصل گفتگو کی۔ انھوں زور دیا کہ تحقیق کے دائرہ کار میں اضافہ ہو رہا ہے اور مسائل کی تہ تک جانے کی ضرورت ہے تا کہ تحقیق کی معنویت اور افادیت بڑھ سکے۔ پروفیسر جھا نے تحقیق کے ٹیکنکل پہلوؤں کو باریکی سے سمجھایا اور ساتھ ہی معیاری اور مقداری تحقیق سے متعلق رائج بہت سارے عناصر پر روشنی ڈالی۔ اپنی گفتگو کے دوران انھوں نے کہا کہ سوشل ورک میں جامع اور اچھی تحقیق کرنے کے لیے کسی بھی سماجی مظہر کو سماجی اور تنقیدی تھیوری کی مدد لانا ناگزیر ہے۔ ساتھ ہی ساتھ انھوں نے اس دوران انھوں نے بیشتر وقت تحقیق کے حوالے سے طلبا کے سوالات پر اپنے خیالات ظاہر کیے۔ دوسرا لکچر پروفیسر ایس ایم ساجد، شعبہ سوشل ورک، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے لکچر کا مرکزی موضوع تھا کہ سماج کے ساختیاتی مسائل کی افہام و تفہیم کے بغیر پیشہ وران کی موثر مداخلت ناممکن ہے۔ انھوں یہ خیال ظاہر کیا کہ پیشہ وران کے لیے ضروری ہے کہ وہ ضروری ہے کہ سماجی انصاف کے نکتہ نظر سے مسائل کو سمجھے اور ان کو حل کرنے کی کوشش کرنا ہی ان کے لیے بہت ہے کیونکہ سماجی مسائل کو پیدا کرنے اور انھیں فروغ دینے میں جو طاقتیں شامل ہیں ان کو چیلنج کر کے کوئی ساختیاتی بدلاؤ لانا پیشہ وران کے دائرہ اختیار سے باہر ہے۔ اس ضمن میں پروفیسر ساجد نے عالمی پیمانے پر ہونے والی بے روزگاری، غریبی، عدم مساوات سے متعلق قیمتی اعداد و شمار پیش کیے۔ مثالیں فراہم کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ غریبوں کے ساتھ کام کرتے وقت یہ سمجھنا بھی ضروری ہے کہ غریبی کی اصلی جڑیں کہاں پیوست ہیں کیونکہ وسائل و ذرائع، مراعات اور اقتدار کے باہمی تعلقات کی فہم کے بغیر غریبی کی تشریح نہیں کی جا سکتی۔ اسی سلسلے میں آخری لکچر پروفیسر نیرا اگنی مترا، شعبہ سوشل ورک، یونیورسٹی آف دہلی کے لیے مختص تھا۔ انھوں طلبا کے ساتھ روبرو ہوتے ہوئے اپنی نشست کو مکالماتی بنایا۔ پروفیسر اگنی مترا نے سوشل ورک معلمین اور طلبا میں پیشہ ورانہ خصوصیات پر گفتگو کی، انھوں نے واضح انداز میں کہا کہ بدلتے ہوئے سماج میں انسانی رشتوں کی اہمیت گرتی ہوئی نظر آ رہی ہے اور دور جدید کی ٹکنالوجی اور معاشی حرکت پزیری نے بھی انسانوں کے رویوں پر گہرا اثر ڈالا ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے ایسی صورت حال میں بھرپوری ایمانداری اور کمٹ منٹ کے ساتھ روزمرہ کی زندگی میں تبدیلی لانے کی ضرورت اساتذہ اور طلبا دونوں کے لیے یکساں اہمیت کی حامل ہے۔ ہر نشست کے دوران اور اس کے بعد سوال و جوابات ہوئے۔ ان تینوں پروگراموں میں پروفیسر محمد شاہد رضا نے مہمانوں کا استقبال کیا اور شکریہ کے کلمات ادا کیے۔

Scanned with CamScanner

رہنمائے دکن

3 MAY 2019

ہاشمی سید وہاج الدین کی اردو میں ترجمہ قرآن کی تاریخ پر پی ایچ ڈی

حیدرآباد۔ 2 مئی (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے شعبۂ مطالعات ترجمہ کے اسکالر ہاشمی سید وہاج الدین ولد ہاشمی سید قمر الدین کو ان کے مقالہ بعنوان "اردو میں ترجمۂ قرآن کی تاریخ" کی بنیاد پر پی ایچ ڈی کی ڈگری کا اہل قرار دیا گیا۔ انہوں نے اپنا مقالہ ڈاکٹر فہیم الدین احمد، اسسٹنٹ پروفیسر کی نگرانی میں تحریر کیا۔ ان کا وائیوا 8 اپریل 2019 کو منعقد ہوا تھا۔

RD

Scanned with CamScanner